# كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ

اس زمین پر موجود ہر چیز فنا ہونے والی ہے (الرحمٰن-26)

## دولت اسلامیہ کے ترجمان شیخ ابو محمد العدنانی تقبلہ اللہ اور صحوات کے مابین مباہلے کے نتائج

### مباہلے کے بعد دولت اسلامیہ کی کامیابیاں:

1. منہج وعقیدہ پر ثابت قدم قائم رہی
2. توحید کی حفاظت اور اس کی تعلیم دی اور شرک اور شرک کے اڈوں کو مٹایا۔
3. خلافت کا قیام کیا
4. الولاء والبراء (دوستی اور دشمنی) کے عقیدے کی حفاظت کی۔
5. اپنے کنٹرول کے تمام علاقوں میں نماز کو قائم کیا۔
6. بلادُ المسلمین پر اللہ کی شریعت کو دوبارہ نافذ کیا۔
7. جزیہ کو نافذ کیا جو کہ بہت عرصے سے ختم کر دیا گیا تھا۔
8. نظام زکوۃ کو دوبارہ قائم کیا۔
9. حدود اللہ کو دوبارہ قائم کیا۔
10. امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو دوبارہ قائم کیا۔
11. سینکڑوں مساجد کو تعمیر کیا۔
12. دولت اسلامیہ ایک وسیع علاقے پر پھیل گئی، اگر ان میں سے کچھ علاقے اب ہاتھ سے نکل بھی چکے ہیں تو پھر بھی مباہلہ سے پہلے کی صورتحال کے مقابلے میں اب بھی عراق وشام میں دولت اسلامیہ کے پاس کافی زیادہ رقبہ ہے۔

اسی طرح دولت اسلامیہ مباہلہ کے بعد خراسان، بنگلادیش، چیچنیا، یمن، لیبیاء، صومالیہ، نائیجریا اور تیونس تک پھیل گئی

۔

13. سائکس پیکو اور وطنیت کے بتوں کو توڑ ڈالا۔
14. مرتد و مشرک فرقوں سے قتال کیا۔

15. القاعدہ سمیت پوری دنیا سے علماء اور مختلف جماعتوں کے قائدین نے پوری دنیا میں اپنے سپاہیوں سمیت دولت اسلامیہ کی بیعت کی۔

16. شام میں ان کے بہت سے شرعی، عسکری کمانڈر، علاقائی قائدین اور سپاہی مباہلے کے بعد دولت اسلامیہ میں شامل ہوئے۔

17. دولت اسلامیہ کے مجاہدین نے اللہ کی نصرت سے پوری دنیا میں کفار و مرتدین سے قتال شروع کر دیا۔ یورپ میں فرانس، جرمنی، برطانیہ، اور دیگر ممالک، جبکہ امریکا اور کینیڈا میں بھی حملے کیے گئے۔ جبکہ مسلمانوں کے علاقوں میں بھی صلیبیوں اور مرتدین کو جان کے لالے پڑ گئے جیسے بنگلہ دیش اور دیگر جگہوں پر عملیات

**القاعدہ الجدیدۃ اور اس کے اتحادیوں کی مباہلے کے بعد کی صورتحال:**

1. القاعدہ جدیدہ کی مرکزی قیادت، وزیرستان میں اپنی آخری پناہ گاہ سے محروم ہو گئی۔ القاعدہ پاکستانی فوج سے لڑے بغیر وزیرستان سے پسپا ہو گئی اور القاعدہ برصغیر کے جن لڑکوں کو انہوں نے سالوں سے یہ بہانہ کر کے پوری شدت سے قتال سے روکا ہوا تھا کہ ہم غزوہ ہند کی تیاری کر رہے ہیں، انکو اپنی پناہ گاہ سے بھی پسپاء ہونا پڑا۔

2. القاعدہ الجدیدۃ شام، یمن، خراسان اور شمالی افریقہ سمیت دوسرے علاقوں میں شریعت کا نفاذ کرنے سے رک گئی (اس کی واضح مثال شام میں جبھۃ النصرہ کے زیر قبضہ علاقے ہیں) بلکہ شریعت کا نفاذ کرنے سے انکار کرتے ہوئے اُن مجاہدین کے خلاف شام اور لیبیاء میں جنگ شروع کر دی جو شریعت کو نافذ کرتے تھے۔

3. اپنے منہج کو بدل ڈالا اور شرک کے اڈوں (رافضیوں کے مندروں) کو مساجد قرار دینا شروع کر دیا۔

4. عرب بہار اور مظاہروں کے بعد طاغوتی حکومتوں کی نہ صرف تکفیر کرنا ترک کر دی، بلکہ ان طواغیت کے خلاف قتال سے بھی ارکان کو روک دیا جس کی مثال یہ ہے کہ مغرب اسلامی کی القاعدہ نے اعتراف کیا کہ ظواہری نے ہمیں نئی تونسی حکومت سے لڑنے سے منع کیا ہے۔

5. الولاء والبراء کے عقیدے سے واضح طور پر گمراہ ہو گئے، اور امریکہ اور طواغیت کے ایجنٹوں کو اپنا بھائی قرار دینے لگے اور ان کے ساتھ مل کر موحدین مجاہدین کے خلاف جنگ کرنے لگے جسکی واضح ترین مثال یہ ہے کہ جبھۃ النصرہ نے امریکی پیسوں پر چلنے والے جیش الحر کے ساتھ مل کر دولتِ اسلامیہ کے مختلف محاذوں پر جنگیں کیں۔

6. ملت ابراہیم کو چھوڑ ڈالا اور توحید کی تبلیغ کو ترک کر دیا جس وقت اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی، ان کے اتحادی طواغیت کو مسلمان سمجھتے تھے۔ لیکن القاعدہ الجدیدۃ نے اپنے اتحادیوں کو کفر بالطاغوت اور توحید کی کوئی تبلیغ نہ

کی۔ جس کے نتیجہ میں ان کے حامیوں اور جنگجوؤں نے سمجھا کہ شاید کفر باطاغوت کوئی اہم معاملہ نہیں اس لیے اسے چھوڑ دیا، اور بعد میں ان کی گمراہی میں مزید اضافہ ہوا اور یہ خود بھی طواغیت کو مسلمان قرار دینے لگے۔ جیسا کہ ظواہری نے طاغوت مرسی کے لیے دعائیں کیں۔

7. القاعدہ کے امراء یعنی طالبان نے کفر بالطاغوت کو چھوڑتے ہوئے قطر کے امیر کو نہ صرف مسلمان مانا بلکہ اِس کے لیے دعائیں بھی کیں۔

8. ان کے امراء یعنی طالبان نے واضح طور پر اعلان کیا کہ افغانستان کے ہمسایہ ممالک بلکہ پوری دنیا سے انکی کوئی جنگ نہیں، صرف افغانستان پر قبضہ کرنے والے یہاں سے چلے جائیں۔ پس کافروں کی بنائی ہوئی حدود کو انہوں نے واضح طور پر قبول کیا۔

9. ملا عمر کی موت کو کم از کم دو سال چھپائے رکھا گیا، اور اس دوران طالبان کی قیادت ملا عمر کے نام سے بیانات جاری کر کے پوری امت سے جھوٹ بولتے رہے۔

10. ملا عمر کا نمائندہ بن کر اختر منصور نے مری میں مرتد افغان حکومت کے ساتھ امن مذاکرات کیے اور قریب تھا کہ مذاکرات کامیاب ہو جاتے کہ ملا عمر کی وفات کی خبر نے اس پر پانی پھیر دیا

11. طالبان کے راہنما اختر منصور نے رافضی مجوسی ایران کے دورے کیے انہیں مسلمان ریاست کے طور پر قبول کیا اور اُن سے تعلقات بنائے۔

12. طالبان کا راہنما اختر منصور اپنی امارت کی حدود سے باہر ایران میں رافضیوں سے ملاقاتیں کرنے کے بعد پاکستان کا سفر کرتے ہوئے قتل ہوا۔

13. افغانستان میں ننگرہار کے صوبے میں دولت اسلامیہ کی ولایہ خراسان سے قتال کے لیے طالبان نے افغانی فوج اور پاکستان فوج سے کھلا گٹھ جوڑ کیا۔ افغانی سائیڈ پر دولت اسلامیہ کے خلاف طالبان اور افغانی فوج کے مشترک مورچے دولت اسلامیہ کے خلاف جنگ کرتے ہیں جبکہ پاکستانی سائیڈ سے یہ پاکستانی فوج کی بمباری کے سائے میں دولت اسلامیہ پر حملے کرنے میں مصروف ہیں۔ پس انہوں نے دوستی دشمنی کے عقیدے کو ترک کر کے اپنا اصل چہرہ اہل دین کو دکھا دیا ہے۔

14. شام میں ان کے اتحادی اور ان کے خراسان میں موجود راہنما سائکس پیکو کی طاغوتی سرحدوں کا احترام اور ان کی حفاظت کرنے لگے۔

15. یہ سب مشرک فرقوں (رافضیوں اور باطنیوں) اور ان کے عبادت خانوں کی حفاظت اور احترام کرنے لگے۔

16. جبھۃ النصرہ کے اتحادی امریکہ، سعودی عرب، قطر، عرب امارات، اردن، ترکی اور دوسرے طواغیت کے ایجنٹوں کے طور پر بے نقاب ہو گئے۔

17. انہوں نے شام کے شمال اور جنوب میں دولت اسلامیہ سے بدترین شکست کھاتے ہوئے سارے علاقے کھو دیے۔

18. جبھۃ النصرہ نے القاعدہ سے اپنی بیعت توڑ ڈالی اور اس طرح ان کی طالبان سے بھی اب کوئی بیعت نہ رہی، جس سے ان کے منافقانہ ڈرامے، کہ دولت اسلامیہ نے فوت شدہ (ملا عمر رحمہ اللہ) کی بیعت کو توڑا، کی حقیقت واضح ہو گئی۔ ان کا گروہ تین حصوں میں تقسیم ہو گیا، جن میں سے ہر ایک کا عقیدہ دوسرے سے الگ ہے اور یہ سب ٹویٹر پر ایک دوسرے کو ذلیل کرتے ہیں اور دھمکیاں دیتے ہیں۔

19. القاعدہ سے بیعت توڑنے کے بعد ان کے بہت سے اہم راہنما ان سے الگ ہو گئے۔

20. ان کے اتحادی جن کے بارے میں انھوں نے مباہلہ کیا تھا کہ وہ صحیح عقیدہ و منہج کے حامل ہیں، آج کھلے عام امریکہ اور نیٹو کے ممبر ترکی کی مدد سے شمالی حلب کے علاقے جرابلس میں دولت اسلامیہ کے ساتھ جنگ میں مصروف ہیں، جن میں جیش المجاہدین، جبھۃ الشامیہ، حرکہ نور الدین زنکی اور ان کے ساتھ ساتھ جیش الفتح میں شامل جماعت فیلق الشام بھی شامل ہے۔

21. ان کے اتحادیوں نے، جن کے بارے میں انھوں نے مباہلہ کیا تھا کہ وہ صحیح عقیدہ و منہج کے حامل ہیں، سعودی عرب میں ہونے والی ریاض کانفرس میں دہشت گردی (جہاد) کے خلاف جنگ کرنے اور شام میں سیکولر ریاست کے قیام کا عہد کیا۔

22. جب القاعدہ الجدیدۃ کے سپاہی اور قائدین ان کی گمراہیاں دیکھ کر دولت اسلامیہ میں تیزی سے شامل ہونا شروع ہوئے تو انھوں نے ایک یہودیانہ سازش تیار کی جس میں انھوں نے منصوبہ بنایا کہ یہ لوگ دولت اسلامیہ کی بیعت کر کے اس میں شامل ہوں گے اور پھر ان پر غلبہ پاتے ہوئے ان کے عقیدے کو بدل ڈالیں گے اور یہودیوں کی سی سازش کر کے دولت اسلامیہ کو نقصان پہنچائیں گے لیکن اللہ نے انکے منصوبہ کو ناکام کر دیا۔

23. القاعدہ نے اپنی نئی شاخ، القاعدہ برصغیر کا اعلان کیا، لیکن وہ اتنی ناکام ہوئی کہ بحریہ کے خلاف ایک ناکام کاروائی کو اپنی سب سے بڑی کاروائی بنا کر پیش کرتی ہے اور کاروائی کے ایک سال بعد اس ناکامی کو کامیابی کے طور پر پیش کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (اس زمین پر موجود ہر چیز فنا ہونے والی ہے) (الرحمن-26)۔ ان عقل کے اندھوں کو کوئی یہ سمجھائے کہ اس دنیا میں کسی نے ہمیشہ زندہ نہیں رہنا۔ پس اگر شیخ عدنانی تقبلہ دولت اسلامیہ کو اللہ کے احسان سے اُسکی نصرت ملنے کا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد شہید ہوئے ہیں تو اس میں مباہلہ کا اثر کہاں سے آ گیا؟۔ تم نے تو امریکا سے مقابلے کے ڈر سے القاعدہ کی بیعت توڑ دی، جبکہ شیخ عدنانی پوری دنیا کے کافروں اور مرتدین سے قتال کرتے ہوئے شہید ہوئے ہیں۔ تمہارے قائدین طالبان پوری دنیا کو یقین دلا رہے ہیں کہ تم سے ہماری جنگ نہیں بس ہمارے ملک افغانستان سے نکل جاؤ، جبکہ شیخ عدنانی پوری دنیا کے مشرکین کو یہ نوید دے رہے ہیں کہ تمہیں اسلام کے حکم کے آگے مغلوب کرنے سے پہلے ہمارا قتال ختم نہیں ہو گا۔ تم نے گولان کی پہاڑیوں پر موجود ہوتے ہوئے اسرائیل کے خلاف کوئی کاروائی نہیں جبکہ دولت اسلامیہ کے انصار غزہ میں اسرائیل کے خلاف حتی الامکان کاروائیں کرتے رہتے ہیں۔ تم نے کافروں کی بنائی ہوئی سرحدوں کو اپنے اوپر مسلط کیا جبکہ دولت اسلامیہ نے کافروں کی بنائی ہوئی سرحدوں کو توڑ دیا۔

پس کیا اب بھی کسی قسم کا شک رہ جاتا ہے کہ دولت اسلامیہ کی صفوں میں جہاد کرتے ہوئے قتل ہونے والا اس آیت کا مصداق ہے: "مومنوں میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جنھوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسے سچ کر دکھایا تو ان میں سے کوئی اپنی نذر پوری کر چکا اور کوئی وقت آنے کا انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے (اپنے اس رویہ میں) کوئی بھی تبدیلی نہیں کی۔ {سورۃ الاحزاب:23}

جبکہ القاعدہ الجدیدۃ / جبهة النصرۃ کی صفوں میں امریکی ایجنٹوں، سیکولروں، وطن پرستوں اور شریعت کا نفاذ نہ کرنے والوں کے دفاع کے لیے لڑتے ہوئے قتل ہونے والا اس مباہلے کی زد میں آنے کا زیادہ مستحق ہے۔

شیخ عدنانی تقبلہ اللہ نے مباہلہ کیا تھا کہ یا اللہ اگر یہ خوارج کی ریاست ہے تو اسکی کمر توڑ دے اور اگر یہ صحیح منہج پر ہے تو اسکی نصرت فرما۔ پس دولت اسلامیہ نے وسیع علاقے پر قبضہ کرتے ہوئے خلافت قائم کی اور اسکی ولایات پوری دنیا میں پھیل گئیں۔ جبکہ دوسری طرف جبهة النصرہ کا نام تک مٹ گیا، انہوں نے القاعدہ کی بیعت توڑ دی۔ اور آخر کار وہ تین حصوں میں بٹ گئے۔

حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھا ہو جاتا ہے جس سے انسان حقائق کو دیکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے

توحید کا قیام اور حفاظت کرتے ہوئے اور شریعت کا نفاذ اور دفاع کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں ملنے والی شہادت ایک عظیم نعمت ہے۔ اور ہماری اللہ سے دعا ہے کہ دولت اسلامیہ کے ہر سپاہی اور قائد کو فتح یا شہادت میں سے ایک چیز اپنے فضل سے عطا فرمائے آمین۔

"کیا تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں (شہادت یا فتح) میں سے ایک کے منتظر ہو؟ اور ہم تمھارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کر دے یا ہمارے ہاتھوں سے (تمھیں سزا دلوائے) چناچہ تم انتظار کرو، یقیناً ہم بھی تمھارے ساتھ منتظر ہیں۔" {سورۃ التوبہ:52}

منجانب: ادارہ دعوت حق